میڈیا آفس
حزب التحریر
ولایہ پاکستان

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

﴿وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنكُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُم فِي الْأَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِينَهُمُ الَّذِي ارْتَضَىٰ لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّن بَعْدِ خَوْفِهِمْ أَمْنًا يَعْبُدُونَنِي لَا يُشْرِكُونَ بِي شَيْئًا وَمَن كَفَرَ بَعْدَ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ﴾

حزب التحریر
HIZB UT TAHRIR

منگل، 04 رمضان، 1446ھ | 04/03/2025 | نمبر: 32 /1446

پریس ریلیز

فتنے کی جنگ نے رمضان کا آغاز علماء کے خون سے سرخ کر دیا

پاکستان کے سب سے بڑے اور قدیم ترین مدارس میں سے ایک، جامعہ دار العلوم حقانیہ کے وائس چانسلر اور مہتمم مولانا حامد الحق حقانی 28 فروری کو جمعہ کی نماز کے دوران ایک بم دھماکے کے نتیجے میں خالق حقیقی سے جا ملے۔ اس دھماکے میں چھ دیگر مسلمان بھی لقمہ اجل بنے، جبکہ متعدد افراد شدید زخمی ہیں۔ حزب التحریر ولایہ پاکستان اس بہیمانہ حملے کی شدید ترین مذمت کرتی ہے اور ورثا، سوگواران اور تمام خیر خواہوں سے تعزیت کرتی ہے۔ اللہ سبحانہ و تعالیٰ سے دعا ہے کہ اللہ جاں بحق ہونے والے تمام افراد کو جنت الفردوس میں جگہ عنایت فرمائے، اور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے فرمایا، **﴿وَمَنْ يَقْتُلْ مُؤْمِنًا مُتَعَمِّدًا فَجَزَاؤُهُ جَهَنَّمُ خَالِدًا فِيهَا وَغَضِبَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَعَنَهُ وَأَعَدَّ لَهُ عَذَابًا عَظِيمًا﴾ "جو کوئی کسی مسلمان کو قصداً قتل کرے، تو اس کی سزا جہنم ہے، جس میں وہ ہمیشہ رہے گا، اس پر اللہ تعالیٰ کا غضب اور لعنت ہے اور اللہ نے اس کے لیے عذاب عظیم تیار کر رکھا ہے۔"** [سورۃ النساء: 93]

قبائل اور فوج کے درمیان اس فتنے کی جنگ نے ہمارے معاشرے کو چیر پھاڑ کر رکھ دیا ہے، جس کی تمام تر ذمہ داری حکمرانوں کی امریکہ چاکری پر عائد ہوتی ہے۔ اس جنگ کے باعث ہماری افواج کے جوان، قبائل، دیگر عام شہری، علماء اور پولیس اہلکاروں سمیت قریباً ایک لاکھ افراد لقمہ اجل بن چکے ہیں۔ اس جنگ نے ہماری معیشت کو نچوڑ دیا، قبائل کو تاراج کر دیا اور ریاست کی شکست و ریخت کا باعث بنا۔ اسی جنگ کے باعث عوام اور افواج میں اعتماد کی ایک بڑی خلیج حائل ہونے سے مسلمانوں کی جماعت کمزور ہوئی۔ وقت آ گیا ہے کہ تمام اہل قوت و اثر اٹھیں اور ہر فتنہ پرور کا ہاتھ جبراً روک دیں جو اس جنگ کی آگ کو مزید بھڑکاتا ہے، خواہ وہ فوجی و سیاسی قیادت کے لوگ ہو، یا قبائلی جنگجوؤں میں سے۔

شرعاً اس جنگ کا کوئی جواز موجود نہیں۔ نہ تو قبائلی جنگجوؤں کیلئے جائز ہے کہ وہ افواج پر حملے کریں، نہ ہی افواج کو اس سیاسی مسئلے کو طاقت کے ذریعے حل کرنے کے امریکی ایجنڈے پر چلنا چاہیئے۔ مسلم۔مسلم جنگ استثنائی صورتحال کے علاوہ بنیادی طور پر فتنہ ہے، اور مسلمانوں پر لازم ہے کہ وہ دونوں فریقوں کو شریعت کی جانب رجوع کرنے پر مجبور کریں۔

اے افواج پاکستان! ہمارا ہدف فلسطین اور کشمیر کی آزادی ہے، لیکن ہمیں اندرونی جنگ میں پھنسا کر دشمن کے سامنے کمزور کر دیا گیا ہے۔ صرف خلافت علیٰ منہاج النبوۃ کا قیام ہی ہماری افواج اور قبائل کو ایک کرے گا اور یہ مشترکہ قوت امت کی بھلائی کیلئے استعمال ہو گی۔ پس اس رمضان کو خلافت کے قیام کا رمضان بناؤ۔ حزب التحریر کو خلافت کے قیام کیلئے نصرۃ دو۔ حزب التحریر پاکستان، افغانستان اور دیگر مسلم ممالک کو ایک خلافت کے نیچے وحدت بخشے گی اور ہماری طاقت کو کفار کے خلاف استعمال کرے گی۔ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے فرمایا؛ **﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اسْتَجِيبُوا لِلَّهِ وَلِلرَّسُولِ إِذَا دَعَاكُمْ لِمَا يُحْيِيكُمْ﴾ "اے ایمان والو! جواب دو اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی اس پکار کا، جس میں تمہارے لئے زندگی ہے۔"** [سورۃ الانفال: 24]

ولایہ پاکستان میں حزب التحریر کا میڈیا آفس